4319- یھودی سائلہ کے دل میں اسلام کا پیدا ہونا

سوال

میرا ایک مشکل سا سوال ہے لیکن صرف ایک ہی خواہش ہے کہ میرے سوال کا جواب ملنا چاہیے ۔
میں روس سے تعلق رکھنے والی یھودی عورت ہوں ایک برس قبل میرے ایک مسلمان نوجوان سے تعارف ہوا اور جیسے جیسے ہمارا تعلق گہرا ہوتا گیا اور ہمیں پیش آنے والی مشکلات میں بھی اضافہ ہوتا گیا ، ان کا سبب دین یا عادات و تقالید نہیں ۔
ہم آپس میں بہت کرتے ہیں اور موضوع یہ ہے کہ کیا وہ مجھ سے شادی کر سکتا ہے کہ نہیں ؟
وہ ایک اچھا مسلمان ہے اور مذھبی خاندان سے تعلق رکھتا ہے اور میں بھی اس کے دین اور خاندان و گھر والوں کو پسند کرتی ہوں ۔
میں ایک ایسے بند شہر میں پیدا ہوئی ہوں جہاں پر کسی بھی دین کو پیش کرنے کا کوئی موقع نہیں یہ سب کچھ کرنا ممنوع ہے ، جب میں امریکہ آئی تو مجھ پر یہ منکشف ہوا کہ میرے اعتقادات یھودیت کے موافق نہیں تو اس نوجوان سے تعارف کے بعد میں نے اسلام کا بہت زیادہ مطالعہ کرنا شروع کر دیا اسی طرح دو اور مسلمان لڑکوں اور لڑکیوں سے تعارف کے بعد یہ سلسلہ زیادہ چل نکلا اور قرآن مجید کا مطالعہ بھی کیا تو میرے اندر یہ شعور اور بڑھ زیادہ ہو گیا کہ میں ایک اچھی مسلمان بن سکتی ہوں ۔
اب میں کسی ایسے مدرسے یا سکول جانا چاہتی ہوں جہاں عربی کے ساتھ ساتھ اسلام ثقافت اور تعلیمات بھی سیکھی جا سکے
میں نے مسجد میں بھی رابطہ کیا اور وہاں جانے پر بھی تیار ہوں لیکن مشکل یہ ہے کہ آیا وہ یھودیت کے علاوہ باقی سب ادیان کو چھوڑ کر مسلمان ہونے والوں کی طرح مجھے بھی ایک جدید مسلمان بہن کی شکل میں قبول کر لیں گے ؟
اس لیے کہ یھودیوں اور مسلمانوں کے درمیان ہمیشہ سے اختلاف رہا ہے میرے خیال کے مطابق ان کے درمیان کبھی بھی امن پیدا نہیں ہو سکتا ۔
میں اپنی روسی زبان میں اللہ تعالی سے دعا گو ہوں کہ وہ مجھے راہ حق کی طرف لے جائے اور حق کی راہنمائی کرے تاکہ میں ایمان حاصل کر سکوں تو آپ سے میری گزارش ہے کہ آپ میرے ساتھ تعاون فرمائیں تاکہ میں اپنے سوال کا جواب حاصل کر سکوں ۔

پسندیدہ جواب

(میرے اندر یہ قوی شعور ہے کہ میں ایک اچھی مسلمان ثابت ہو سکتی ہوں) یہ خوشگوار عبارت آپ کی ای میل کی ہے جو کہ حق کو تلاش کرنے میں باریک بینی اور دقت نظری اور بہت اچھے تجربات کے شعور کی غماز ہے ۔

میں اللہ تعالی سے (روسی زبان میں) دعا کرتی ہوں کہ وہ مجھے راہ حق کی ھدایت نصیب فرمائے : یہ ایک اور عبارت جو آپ نے سوال کے آخر میں لکھی ہے جس سے مسلمان قاری اس عورت کی حالت کو سمجھ سکتا ہے جو داعی کی دعوت کو جاننے اور اسے قبول کرنے کے بعد اللہ تعالی کی طرف متوجہ ہوئی اور اس اللہ عزوجل سے سیدھے اور قوی دین کی ھدایت طلب کر رہی ہے ۔

اللہ سبحانہ وتعالی کا فرمان ہے :

{اور جب میرے بندے میرے بارے میں آپ سے سوال کریں تو آپ کہہ دیں کہ میں بہت ہی قریب ہوں ہر پکارنے والے کی پکار کو جب کبھی وہ مجھے پکارے قبول کرتا ہوں ، اس لیے لوگوں کو بھی چاہیئے کہ وہ میری بات مانیں اور مجھ پر ایمان رکھیں ، یہی ان کی بھلائی کا باعث ہے} البقرۃ (186) ۔

اورآپ اس شرح صدر کے ساتھ خوش ہوجائیں جواپنے اندر محسوس کرتی ہیں کہ اسلام کے لیے کہ آپ کا سینہ کھل چکا ہے ۔

اللہ تبارک وتعالی نے اپنے کتاب عزیز میں کچھ اس طرح فرمایا ہے :

{تو جس شخص کو بھی اللہ تعالی ھدایت دینا چاہے اس کے سینہ کواسلام کے لیے کشادہ کردیتا ہے ، اور جس کو بے راہ رکھنا چاہے اس کے سینہ کو بہت تنگ کردیتا ہے جیسے کوئی آسمان میں چڑھتا ہے} الانعام (125) ۔

آپ کے علم میں بھی ہونا چاہیے اورجان بھی لیں کہ دین کی سمجھ رکھنے والے مسلمانوں کے نزدیک اسلام قبول کرنے والے نئے بہن بھائیوں کے لیے کوئی بھی کسی قسم کی نفرت یا فرق نہیں چاہے وہ دین اسلام قبول کرنے سے قبل جس مذہب سے بھی تعلق رکھنے والے ہوں ۔

انہوں نے یھودیت سے اسلام قبول کیا ہویا پھر عیسائیت کوترک کرکے ان میں کسی قسم کا فرق یا تمیز نہیں کی جاتی ، ہم ذیل میں ان مرداور عورت کی مثال پیش کرتے ہیں جو یھودیت کو چھوڑ کراسلام قبول کرتے ہیں ، ان میں سے ایک توابو یوسف عبداللہ بن سلام رضی اللہ تعالی عنہ ہیں :

انس رضی اللہ تعالی عنہ بیان کرتے ہیں کہ :

عبداللہ بن سلام رضی اللہ تعالی عنہ کو نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے مدینہ تشریف لانے کی خبر ملی توعبداللہ بن سلام رضی اللہ تعالی عنہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس آئے اور کہنے لگے :

میں آپ سے تین چيزيں پوچھوں گا جنہیں نبی کے علاوہ کوئی اور نہیں جانتا ، عبداللہ بن سلام رضی اللہ تعالی عنہ نے تین سوال کیے :

سب سے پہلی قیامت کی نشانی کیا ہے ؟

جنتیوں کا سب سے پہلا کھانا کیا ہوگا ؟

بچے کووالد کی طرف (شکل وشباہت میں) کون سی چيز لے جاتی ہے اوراپنے ماموں کی طرف کون سی چيز کھینچ لے جاتی ہے ؟

نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے جواب میں ارشاد فرمایا :

مجھے ابھی ابھی جبریل علیہ السلام نے ان کے متعلق بتایا ہے ۔

انس رضی اللہ تعالی عنہ بیان کرتے ہیں کہ عبداللہ بن سلام رضی اللہ تعالی عنہ کہنے لگے یہ فرشتہ تو یھودیوں کا دشمن ہے ، نبی صلی اللہ علیہ وسلم فرمانے لگے : قیامت کی سب سے پہلی نشانی یہ ہوگی لوگوں کوایک آگ مشرق کی جانب سے مغرب کی جانب دھکیل کرلے جائے گی ۔

اوراہل جنت کا سب سے پہلا کھانا اورمہان نوازی مچھلی کی کلیجی ہوگی ، اوربچے کا والد کے مشابہ ہونے میں یہ ہے کہ جب مرد عورت سے جماع کرتا ہے تواگرخاوند کی منی عورت سے سبقت لے جائے تواس کی طرف مشابہت ہوتی ہے ، اوراگر عورت کی منی سبقت لے جائے توعورت سے مشابہت ہوتی ہے توعبداللہ بن سلام رضی اللہ تعالی عنہ کہنے لگے میں گواہی دیتا ہوں کہ آپ اللہ تعالی کے رسول ہیں ۔ صحیح بخاری حدیث نمبر (3082) ۔

اوربخاری کی دوسری روایت میں ہے کہ :

عبداللہ بن سلام رضی اللہ تعالی عنہ آئے اورانہوں نے کہا میں گواہی دیتا ہوں کہ آپ اللہ تعالی کے رسول ہیں اور حق لائے ہیں اوریھودی اس بات کا علم رکھتے ہیں کہ میں ان کا سر دار اور سر دار کا بیٹا بھی ہوں اوران میں سے زیادہ علم رکھتا ہوں اور سب سے زیادہ علم رکھنے والے کا بیٹا بھی ہوں آپ یھودیوں کو بلائیں اور قبل اس کے وہ میرے اسلام کے متعلق جان لیں آپ انہیں میرے متعلق پوچھیں اس لیے کہ اگرانہیں میرے اسلام قبول کرنے کا علم ہوگیا تووہ میرے بارہ میں وہ باتیں کریں گے جومیرے اندر نہیں ہیں ۔

لھذا نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے ان کے طرف پیغام بھیجا یھودی آئے اور نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس داخل ہوئے تو نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے ان سے سوال کیا :

اے یھودیو! تمہارے لیے افسوس کا مقام ہے اورہلاکت ہے اللہ تعالی سے ڈرجاؤاس اللہ کی قسم جس کے علاوہ کوئی معبود برحق نہیں تمہیں اس کا علم ہے کہ میں اللہ تعالی کا سچا رسول ہوں اور تمہارے پاس حق ہی لے کر آیا ہوں لھذا اسلام قبول کرلو، یھودیوں نے جواب میں کہا ہمیں کوئی علم نہیں نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے اس بات کو تین بار دھرایا اورپھر فرمانے لگے :

تم میں عبداللہ بن سلام کون اور کیسا شخص ہے ؟ انہوں نے جواب دیا وہ ہمارے سر دار اور ہمارے سر دار کا بیٹا ہے ، ہم میں سب سے زیادہ علم رکھتا اور سب سے زیادہ عالم کا بیٹا ہے ۔

نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا : اب مجھے یہ بتاؤ کہ اگر وہ اسلام قبول کرلے تو؟ انہوں نے جواب دیا اللہ بچائے وہ اسلام قبول نہیں کرسکتا نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اے ابن سلام ذراان کے پاس باہر توآؤ توعبداللہ بن سلام رضی اللہ تعالی عنہ باہر تشریف لائے اور کہنے لگے :

اے یھودیو! اللہ تعالی سے ڈرجاؤ اس اللہ کی قسم جس کے علاوہ کوئی اور عبادت کے لائق نہیں وہ ہی معبود برحق ہے بلاشک تمہیں اس بات کا علم ہے کہ وہ اللہ تعالی کے رسول ہیں اور حق لائے ہیں، تو یھودی کہنے لگے تو جھوٹ بولتا ہے ، تو نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنے پاس سے ان یھودیوں کونکال دیا ۔ صحیح بخاری حدیث نمبر (3621) ۔

تواس شخص کو یھودی الاصل ہونے کے باوجود اسلام قبول کرکے موت سے قبل جنت کی خوشخبری حاصل کرنے سے کسی نے نہیں روکا ، سعد بن ابی وقاص رضی اللہ تعالی عنہ بیان کرتے ہیں کہ میں زمین پرچلنے والے کسی شخص کے بارہ میں نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی زبان سے نہیں سنا کہ اسے آپ نے یہ کہا ہو وہ جنتی ہے لیکن آپ نے عبداللہ بن سلام رضی اللہ تعالی عنہ کے بارہ میں فرمایا کہ وہ جنتی ہے ۔

وہ یہ بھی بیان کرتے ہیں کہ ان کے بارہ میں ہی یہ آیت نازل ہوئی {اور بنی اسرائیل میں سے ہی ایک نے اس طرح کی گواہی دی ۔ ۔ ۔ } صحیح بخاری حدیث نمبر (3528) ۔

اوروہ عورت جو یھودیت ترک کرکے اللہ تعالی رب ہونے اور محمد صلی اللہ علیہ وسلم پراس کے رسول ہونے پرایمان لائی وہ خیبر کے یھود کے تعلق رکھنے والی صفیہ بنت حیی بنت اخطب رضی اللہ تعالی عنہا ہیں ۔

اوریہی وہ یھودی عورت بعد میں نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی بیوی بنی اور ام المومنین صفیہ رضی اللہ تعالی عنہا کے نام سے جانا جانے لگا اس لیے کہ اللہ سبحانہ وتعالی کا فرمان ہے :

{مومنوں کی جانوں سے بھی نبی صلی اللہ علیہ وسلم ان کے لیے اولی ہیں اور نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی بیویاں مومنوں کی مائیں ہیں } ۔

انس رضی اللہ تعالی عنہ بیان کرتے ہیں کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے خیبر اورمدینہ کے درمیان تین روز تک قیام فرمایا جس میں وہ صفیہ بنت حیی رضی اللہ تعالی عنہ کے ساتھ رشتہ ازواج میں منسلک ہوئے اور سب مسلمانوں کو اپنے ولیمہ کی دعوت دی ۔

تومسلمان آپس میں کہنے لگے کہ آیا یہ امہات المومنین میں سے ایک ہیں یا کہ ان کی باندی ، پھر کہنے لگے کہ اگر انہوں نے پردہ کرلیا توامہات المومنین میں ہوں گی اور اگر پردہ نہیں کریں گی تو ان کی باندی اورلونڈی ہونگی ، توجب نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے کوچ فرمایا توصفیہ رضی اللہ تعالی عنہا کو اپنے پیچھے سوار کیا اور لوگوں اور صفیہ رضی اللہ تعالی عنہا کے درمیان پردہ کردیا گیا ۔ صحیح بخاری حدیث نمبر (4762) ۔

اوروہ ام المومنین صفیہ رضی اللہ تعالی عنہا ہی ہیں جن کے لیے نبی صلی اللہ علیہ وسلم خصوصی طورپراعتکاف والی جگہ سے نکل کران کے ساتھ گھر تک گئے (حالانکہ اعتکاف کی حالت میں کسی کے لیے یہ جائزنہیں کہ وہ اپنی اعتکاف والی جگہ سے بغیر کسی ضرورت کے باہر نکلے) ۔

علی بن حسین رضی اللہ تعالی عنھما بیان کرتے ہیں کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی زوجہ ام المومنین صفیہ رضی اللہ تعالی عنہا نے انہیں بتایا کہ وہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی زیارت کے لیے اعتکاف کے دوران رمضان کے آخری عشرہ میں ان کے پاس مسجد میں آئيں اورکچھ دیر بیٹھی باتیں کرتی رہیں پھراٹھ کرجانے لگیں تونبی صلی اللہ علیہ وسلم بھی ان کے ساتھ انہیں واپس پہنچانے کے لیے اٹھ کھڑے ہوئے ۔ صحیح بخاری حدیث نمبر (1894) ۔

اورایک دوسری روایت میں ہے کہ :

نبی صلی اللہ علیہ وسلم مسجد میں تھے اوران کے پاس ازواج مطہرات بھی آئيں ہوئيں تھیں تووہ سب چلی گئيں نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے صفیہ رضی اللہ تعالی عنہا سے فرمایا آپ جلدی نہ کریں میں بھی آپ کے ساتھ ہی جاؤں گا اورصفیہ رضی اللہ تعالی عنہا کا گھر داراسامہ میں تھا ، تونبی صلی اللہ علیہ وسلم ان کے ساتھ گھر کی جانب نکلے ۔ صحیح بخاری حدیث نمبر (1897) ۔

نبی صلی اللہ علیہ وسلم ان کا بہت زیادہ خیال رکھتے اوران کے ساتھ شفقت ومہربانی کرتے تھے ، جیسا کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے خادم انس بن مالک رضی اللہ تعالی عنہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم کا اپنی زوجہ صفیہ رضی اللہ تعالی عنہا کے ساتھ سفر میں معاملات کرنے کا بیان کرتے ہیں کہ :

میں نے رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسمل کودیکھا آپ صفیہ رضی اللہ تعالی عنہا کے لیے اپنے پیچھے چادر جمع کرکے رکھتے اوران کے اونٹ کے پاس بیٹھ کراپنا گھٹنا کھڑا کرتے اورصفیہ رضی اللہ تعالی عنہا اپنا پاؤں نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے گھٹنے پررکھ کراونٹ پرسوار ہوتی تھیں ۔ صحیح بخاری حدیث نمبر (2081) ۔

اوپربیان کیے گئے کچھ اس طرح اور بھی بہت سی مثالیں اور نمونے ملتے ہیں جس یہ ظاہر اورواضح ہوتا ہے کہ دین اسلام میں ایک جدید اورنئے مسلمان کی کیا قدروقیمت اورعزت ہے چاہے وہ پہلے کسی بھی دین سے تعلق رکھنے والا ہی کیوں نہ ہووہ یھودی ہویا عیسائی یا کسی اوردین سے تعلق رکھنے والا ہو ۔

اوراگر کچھ مسلمانوں کی طرف سے کوئي تنگی یا پھر روکاوٹ کسی اسلام قبول کرنے والے یھودی الاصل کوآئي بھی ہوتویہ جہالت اورکمی کوتاہی کی بنا پر ہے نہ کہ اسلام کی وجہ سے بلکہ اسلام کا موقف توآپ نے جان ہی لیا ہے ، لھذا آپ قبول اسلام میں جلدی کریں اورفوری طورپر کلمہ پکار اٹھیں ، ہم اس دین کے تحت آپ کی سعادت مندزندگی کے خواھشمند ہیں ۔

باقی ایک ملاحظہ ہے ہم چاہتے ہیں کہ وہ بھی بیان کردیا جائے جس کا ذکر آپ نے اپنے خط میں بھی کیا ہے ۔

آپ کا اس مسلمان نوجوان کے ساتھ تعلق اس وقت تک شرعی نہیں ہوسکتا جب تک کہ وہ نکاح اورشادی کے ساتھ نہ قائم ہو اللہ تعالی بھی نکاح کے طریقہ کوپسند فرماتا ہے جوکہ اس نے اپنے بندوں کے لیے مشروع کیا ہے تاکہ مرداورعورت آپس میں تعلق قائم کریں اس لیے آپ نکاح کے بغیر اس سے تعلق رکھنے سے گریز کریں جوکہ ناجائز ہیں ۔

اورہم سمجھتے ہیں کہ آپ نے جوحالات بیان کیے ہیں ان میں آپ کا اسلام قبول کرنا اورگناہوں سے توبہ آپ کے لیے سب راستے کھول دے گا اوراس مسلمان کے ساتھ شرعی تعلقات قائم کرنے میں بھی آسانی پیدا کرے گا ۔

ہم اللہ تعالی سے دعاگو ہیں کہ آپ کو حق قبول کرنے اوراس پر ثابت قدمی کی توفیق عطا فرمائے اورآپ کے لیے دنیا میں خیر وبھلائی میں جلدی کرے اورآپ کو اس سے نوازے ، اور آخرت میں آپ کوکامیابی اورجنت عطا فرمائے آمین یارب العالمین ۔

اللہ سبحانہ وتعالی ہی سیدھے راہ کی راہنمائی کرنے والا ہے

واللہ اعلم.